اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر:
پروفیسر غلام اصدق

ایڈیٹر:
ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ

پٹنہ 23 مئی، منگل

نئے پارلیمنٹ ھاؤس کا افتتاح صدر کو کرنا چاہیے، وزیراعظم کو نہیں! : جناب راہل گاندھی

نوٹ بندی 2: ماہرین معاشیات کا ایک گروپ معاشیات پر بھاری ہے

کانگریس درپن : مودی حکومت کے بیشتر فیصلے وقت کے ساتھ غلط ثابت ہو رہے ہیں۔ دور اندیشی کو مدنظر رکھتے ہوئے جب فضول کی بنیاد پر فیصلے کیے جائیں گے تو نتیجہ برا نکلے گا۔ سال 2016 میں مودی حکومت نے نوٹ بندی کر کے معیشت کو گہرا جھٹکا دیا تھا۔ اب دوبارہ اسی طرح 2000 کے نوٹ کو نکال کر "دوسری نوٹ بندی" کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اہم معاشی فیصلے لینے والے لوگ معاشیات کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ نام نہاد ماہرین معاشیات کی ٹیم بھی معیشت کو تباہ کرنے سے باز نہیں آ رہی۔ 2016 کے نوٹ بندی کی وجہ سے ملک کے تمام غیر منظم شعبے تباہ ہو گئے، MSMEs ٹھپ ہو گئے اور کروڑوں لوگ بے روزگار ہو گئے۔ اسے ٹھیک ہونے میں دہائیاں لگیں گی۔ وہ دن لوگ کیسے بھول سکتے ہیں، جب سارا دن بینکوں اور اے ٹی ایم کی قطاروں میں کھڑے رہنے کے بعد جب نمبر آیا تو کہا گیا کہ کیش ختم ہو گیا، کل آ جانا۔ ان لائنوں میں کئی جانیں ضائع ہوئیں۔ شادیوں جیسے پروگراموں پر بحران کے بادل منڈلا رہے تھے۔ حکومت سے لے کر بینکوں تک عوام کے سامنے کوئی جوابدہی نظر نہیں آئی۔ عوام نے پہلی بار ایسا بے حس نظام دیکھا۔ تب بھی لوگ سمجھتے تھے کہ ملک کی خاطر اتنا درد برداشت کریں گے۔ لیکن وہی ہوا جو مودی جی اور ان کے صنعتکار دوست چاہتے تھے۔ چند ہزار روپے کے لیے لوگ قطاروں میں لگے رہے۔ جب کہ بڑے لوگ لائن میں کھڑے بغیر اپنے ہزاروں اور پانچ سو کے غیر قانونی بنڈلوں کو نئے بنڈلوں میں تبدیل کرتے رہے۔ نوٹ بندی کے وقت معیشت کی رفتار رکی تھی، پھر آج تک واپس نہیں آئی۔ دعویٰ کیا گیا کہ کرپشن اور دہشت گردی کی کمر توڑ دی جائے گی، جعلی کرنسی پر لگام لگائی جائے گی لیکن ہوا اس کے برعکس۔ آج ہمارے فوجی پہلے سے زیادہ شہید ہو رہے ہیں۔ ملک میں کرپشن پہلے سے کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ ملک میں آئے روز جعلی کرنسی پکڑے جانے کی خبریں آتی رہتی ہیں۔ اپنے فیصلے کو درست ثابت کرنے کے لیے مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں حلف نامہ داخل کرتے ہوئے کہا کہ نوٹ بندی ایک سوچا سمجھا فیصلہ تھا۔ تو کیا لاکھوں لوگوں کا روزگار، سینکڑوں لوگوں کی جانیں مودی حکومت نے جان بوجھ کر چھین لی؟ کیا مرکزی حکومت نے خود معیشت کو تباہ کرنے کی سازش رچی؟ حکومت کے کارناموں کی حقیقت غیر جانبدارانہ تحقیقات سے ہی سامنے آئے گی۔ اس وقت، 2000 کا نوٹ جاری کیا گیا تھا جس میں دعوی کیا گیا تھا کہ اس سے بدعنوانی کو روکنے میں مدد ملے گی۔ اب بندش بھی اسی دعوے کے ساتھ کی جا رہی ہے۔ حکومت کے دعوے میں نہ تو کوئی منطق ہے اور نہ ہی شفافیت۔ یہ صرف عوام کو پریشان کرنے اور معیشت کو نقصان پہنچانے کی سازش ہے۔ ایک خطرناک فیصلے پر پردہ ڈالنے کے لیے ایک اور خوفناک فیصلہ لینے کی حکومت کی نیت کو ملک کے عوام اچھی طرح سمجھتے ہیں۔

محترم جناب!

برائے مہربانی سیوادل کے اشتہار کو اپنے تمام واٹس ایپ گروپس کے ساتھ ساتھ فیس بک، ٹویٹر، انسٹاگرام کے ہینڈل کے ذریعے شیئر کریں، تاکہ کانگریس پارٹی کے پروگراموں کی معلومات آپ کے علاقے کے کارکنوں تک پہنچ سکیں۔

آپ کا

ڈاکٹر سنجے کمار

چیف ایگزیکٹو آرگنائزر
کانگریس سیوادل، بہار

क्रम सं	तारीख	प्रमंडल	
1	03 से 05 जून	पटना प्रमंडल	जिला- पटना,भोजपुर,कैमूर,बक्सर,रोहतास,नालंदा
2	06 से 08 जून	मगध प्रमंडल	जिला- गया,अरवल,नवादा,औरंगाबाद,जहानाबाद
3	09 से 11 जून	तिरहुत प्रमंडल	जिला- मुजफ्फरपुर,पूर्वी चंपारण,पश्चिमी चंपारण,शिवहर,सीतामढ़ी,वैशाली
4	12 से 14 जून	मुंगेर प्रमंडल	जिला- मुंगेर,जमुई,शेखपुरा,खगड़िया,लखीसराय ,बेगूसराय
5	15 से 17 जून	भागलपुर प्रमंडल	जिला- भागलपुर,बांका
6	18 से 20 जून	दरभंगा प्रमंडल	जिला- दरभंगा,मधुबनी,समस्तीपुर
7	21 से 23 जून	पूर्णिया प्रमंडल	जिला- पूर्णिया,अररिया,किशनगंज,कटिहार
8	24 से 26 जून	कोसी प्रमंडल	जिला- सुपौल,मधेपुरा,सहरसा
9	01 से 03 जुलाई	सारण प्रमंडल	जिला- सारण,सीवान,गोपालगंज

درج فہرست ذات و درج فہرست قبائل سے آنے والے صدر کی تذلیل کرنا وزیر اعظم کے تکبر اور آمریت کی انتہا ھے: کانگریس

کانگریس درپن : نوتعمیر شدہ پارلیمنٹ ہاؤس کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کو لے کر اب 28 مئی کو ہونے والے افتتاح بھارت کے پہلے شہری صدرِ جمہوریہ دروپتی مرمو کے دست مبارک سے نہیں کرا کر وزیر اعظم خود اپنے ذریعہ افتتاح کرنے پر کانگریس پارٹی کے رہنما و کارکنان نے سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع نائب صدر بابولال پرساد سنگھ، رام پرمود سنگھ، پردیومن دوبے، بلی رام شرما، چندر بھوشن مشرا، شیو کمار چورسیہ، ادے شنکر پالیت، دامودر گوسوامی، روپیش چودھری، اشوک رام، محمد صمد، اشرف امام وغیرہ نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ مودی حکومت نے صرف انتخابی وجوہات کی بنا پر دلت اور آدیواسی برادریوں سے صدر جمہوریہ کا انتخاب یقینی بنایا ہے۔ قائدین نے کہا کہ نئے پارلیمنٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھنے کے وقت بھی اس وقت کے صدر رام ناتھ کووند کو مدعو نہیں کیا گیا تھا جو درج فہرست ذات سے آتے ہیں، اب تو صدر جمہوریہ دروپتی مرمو کو بھی مدعو نہیں کیا گیا جو درج فہرست قبائل سے ہیں۔ نئے پارلیمنٹ ہاؤس کے افتتاح کے لیے مدعو نہیں کیا گیا اور نہ ہی بلایا جا رہا جو کہ وزیر اعظم کے تکبر اور آمریت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔قائدین نے کہا کہ ہندوستان کی پارلیمنٹ جمہوریہ ہند کا سپریم قانون ساز ادارہ ہے اور ہندوستان کے صدر کو اعلیٰ ترین آئینی اختیار حاصل ہے، وہ تنہا حکومت، اپوزیشن اور ہر شہری کی یکساں نمائندگی کرتے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ صدر مملکت کی جانب سے نئے پارلیمنٹ ہاؤس کا افتتاح جمہوری اقدار اور آئینی وقار کے لیے حکومت کے عزم کی علامت ہوگا۔ مودی سرکار نے بار بار آئین کی خلاف ورزی کی ہے، ہندوستان کے صدر کا عہدہ بی جے پی، آر ایس ایس حکومت کے تحت علامتی طور پر کم کر دیا گیا ہے۔ قائدین نے کہا کہ ملک کے باشعور، دلیر، جدوجہد کرنے والے، مقبول، دیانتدار عوامی اپوزیشن کی آواز، کانگریس پارٹی کے آفاقی لیڈر راہل گاندھی، قومی صدر ملکا ارجن کھڑگے سمیت ملک بھر سے کانگریس پارٹی کے لیڈران اور کارکنان، صدر جمہوریہ کو نئے پارلیمنٹ ہاؤس کا افتتاح کرنا چاہیے، وزیر اعظم کو نہیں۔

آنجہانی راجیو گاندھی کی 32ویں برسی جے نگر بلاک کانگریس آفس میں منائی گئی: اکشر متھیلا جے نگر

کانگریس درپن: کانگریس کارکنوں نے سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کی 32 ویں برسی کو یوم قربانی کے طور پر بلاک کانگریس کمیٹی نے جیا نگر سرحدی علاقے کے بلاک کانگریس دفتر میں منایا گیا۔اس موقع پر پھول چڑھا کر حقیقی خراج عقیدت پیش کی۔ اس پروگرام کے موقع پر جے نگر کانگریس کے بلاک صدر سریندر کمار مہتو سمیت پروگرام میں شامل تمام کانگریس کارکنوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی مواصلات، کمپیوٹر انقلاب اور پنچایتی راج یہ سب خود یہ راجیو گاندھی جی کا تحفہ ہے، اگر وہ آج زندہ ہوتے تو ہمارا ملک ہندوستان کہاں ہوتا؟ آج ملک اور آئین کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اس موقع پر کانگریس کے بلاک صدر سریندر کمار مہتو، ڈاکٹر مکیش مہاسٹھ، کانگریس کے سابق صدر رام چندر ساہ، محمد چاند، محمد مرتضیٰ، رام چندر شاہ، دھنوش لال مہتو، اجے جھا، محمد کتاب الدین، رویندرا پاودر، پردیپ پنجیار، محمد نہال راجہ اور رام پرکاش پردھان بشمول دیگر کانگریسی بھی موجود تھے۔

راجیو گاندھی کے خوابوں کا ہندستان کانگریس کی حکومت بنائے گی: کانگریس کمیٹی

کانگریس درپن: بلاک کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام پنچایتی راج قانون بنانے کے سالار، ہندوستان کے سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کی 32ویں برسی منائی گئی۔اس پروگرام کی صدارت بلاک صدر وجے سنگھ راٹھور نے کی۔نوودیا ودیالیہ سے تعلیم حاصل کرنے والے لوگوں، جنہوں نے اس اسکول سے تعلیم حاصل کر اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں انہیں نوازا گیا، وہ بچے ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں، دیہی علاقوں میں جمہوریت کی مضبوطی، پنچایتی راج نظام میں ترمیم کرکے دیہی علاقوں کی ترقی کی راہ ہموار ہوگی۔آپ نے ترقیاتی پیسے کی لوٹ مار پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے بدعنوانی پر چوٹ کی تھی۔آپ کو اپنی عاجزی، سچائی اور ایمانداری کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔اس موقع پر درجنوں کانگریس کارکنان موجود تھے۔آشوتوش کمار جھا، رامپو کر مہتو، نریندر کمار سمیت درجنوں کانگریس کارکنان موجود تھے۔سنگھ، ظفرالشاہ، ستیندر سنگھ، ستیہ وادی آکاش جھا، وکاس یادو، رام بابو پٹیل، محمد حق، لکشمن پاسوان وغیرہ موجود تھے۔

کٹیہار میں منیہاری سب ڈویژن کانگریس ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری جناب طارق انور صاحب

آمرانہ مودی سرکار کا تختہ الٹنے کے لیے متحد ہو کر لڑنا ہوگا: شمس شاہنواز

سیتامڑھی میں درجنوں لوگوں نے کانگریس پارٹی کی رکنیت اختیار کی

کانگریس درپن: کرناٹک اور ہماچل پردیش میں کانگریس کی شاندار جیت اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں بھارت جوڑو یاترا کی کامیابی سے پرجوش عام لوگ مسلسل کانگریس پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں پیر کے روز یاسین منزل میں واقع ممبر شپ کیمپ آفس میں پریہار، سرسنڈ، بتھناہا اور سیتامڑھی اسمبلی حلقوں کے ایک درجن لوگوں نے کانگریس پارٹی کی رکنیت حاصل کی۔ ریاستی کانگریس کے نمائندے شمس شاہنواز نے سابق چیف ترجمان پرمود کمار نیل اور سابق نائب صدر ویندر کشواہا کی موجودگی میں سبھی کو کانگریس پارٹی کی رکنیت دلائی اور پھولوں کے ہار پہنائے۔ اس موقع پر ریاستی نمائندے شمس شاہنواز نے کہا کہ مودی حکومت غریبوں، کسانوں، مزدوروں، اقلیتوں اور دلتوں پر ظلم کر رہی ہے۔ عوامی رہنما راہل گاندھی کی حکومت کے زیر اہتمام ظلم، بے روزگاری اور بدعنوانی کے خلاف تحریک عوام کا کانگریس پر اعتماد بڑھا رہی ہے۔ راہل گاندھی ہی ملک کی واحد امید ہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، کرپشن اور 2024 میں مٹھی بھر سرمایہ داروں کی حکومت کا تختہ الٹنے کے لیے سب کو متحد ہو کر لڑنا ہوگا۔ ضلع کانگریس کے سابق چیف ترجمان پرمود کمار نیل نے کہا کہ کانگریس کی حالت خراب نہیں ہے لیکن ملک کی حالت خراب ہے۔ منی پور فسادات کی آگ میں جل رہا ہے اور جناب یوکرین کی آگ بجھانے کے لیے نکلے ہیں۔ کانگریس کی طاقت سے ہی ملک مضبوط اور بلند ہوگا۔ شمشیر رائن، کرشنندن کمار، ولّ ٹھاکر، وجے یادو، ارشد انصاری، ذوالفقار احمد، منیش کمار، صدرے عالم، نتھونی کمار، کندن یادو، منظور عالم، انیل کمار سنگھ وغیرہ نے پارٹی میں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پارٹی کی رکنیت مکمل کی۔ کانگریس۔ اہل خاندان کے ساتھ کانگریس میں شامل ہونے کا عہد کیا۔ ریاستی نمائندے آفاق خان، رکتو پرساد، سنجے کمار بیرکھ، رتیش رمن سنگھ، ڈاکٹر راجیو کمار کاجو، پریہار بلاک کانگریس صدر ایم آئی عادل، عبدالمنان، بیرندر رام، رندھیر چودھری، ویندر کشواہا، مونی گپتا، سٹی صدر سنجے شرما، ڈومرا۔ بلاک صدر حیدر انصاری، یوتھ کانگریس کے ضلع صدر روہن کمار، روشن جھابٹو، این ایس یو آئی کے ضلع صدر سرفراز شیخ، سیوادل کے صدر آلوک سنگھ، راہل رمیش، آلوک راٹھور، دلکش خان، مشتاق سرور، رفیق انصاری، گلاب شیخ، راجیو کشواہا، گلشن اقبال اور دیگر موجود تھے۔ کمار، پارٹی میں شامل ہونے والے نئے ارکان کا خیر مقدم کرتے ہوئے ارون کمار ورما وغیرہ نے کہا کہ مذکورہ ارکان کی کانگریس خاندان میں شمولیت سے پارٹی کی تنظیم مضبوط ہوگی۔

ہم جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں! دن 1، کابینہ کی میٹنگ 1-کرناٹک کے لیے ہماری 5 ضمانتیں منظور کر لی گئی ہیں!
شری راہل گاندھی:

سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کے نقش قدم پر چل کر ملک کو ترقی کی راہ پر لے جائینگے

کانگریس درپن: آج 21 مئی 2023 کو ہندوستان کے سابق وزیر اعظم، بھارت رتن آنجہانی راجیو گاندھی کی 32 ویں برسی، منگلم میرج ہال پارسا موڑ میں یوم قربانی کے طور پر منائی گئی۔ پروگرام کی صدارت ہریش چندر پانڈے اور سٹی صدر طفیل احمد نے کی، کانگریس کے تمام کارکنوں نے آنجہانی راجیو گاندھی کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ بگہا اسمبلی کے کانگریس کے سابق امیدوار جیش منگل سنگھ عرف جئے سنگھ، راجیو گاندھی کی تصویر پر گلپوشی کی اور ان کی سوانح عمری پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آنجہانی راجیو گاندھی ایک ایسی شخصیت تھے جنہوں نے نہ صرف زمین پر بلکہ دلوں پر بھی راج کیا، اگرچہ وہ آج اس دنیا میں نہیں ہیں لیکن وہ آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ راجیو گاندھی جی نے 19 ویں صدی میں 21 ویں صدی کے ہندوستان کا خواب دیکھا تھا۔ راجیو گاندھی فطرتاً سنجیدہ لیکن جدید سوچ اور فیصلے لینے کی حیرت انگیز صلاحیت کے ساتھ ملک کو دنیا کی اعلیٰ ٹیکنالوجیز سے مکمل کرنا چاہتے تھے۔ بھارت کی صدی کی تخلیق۔ اپنے خواب کو سچ کرنے کے لیے انھوں نے ملک میں کئی شعبوں میں نئے اقدامات کیے جن میں مواصلاتی انقلاب اور کمپیوٹر انقلاب، تعلیم کا پھیلاؤ، 18 سالہ نوجوانوں کو حق رائے دہی، پنچایتی راج وغیرہ شامل ہیں۔ انھیں کمپیوٹر کا باپ کہا جاتا ہے۔ ملک کے انقلاب کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ سٹی صدر طفیل احمد نے بتایا کہ وہ نوجوانوں کے مقبول رہنما تھے۔ انہوں نے اپنی وزارت عظمیٰ کے دوران ایسے کئی اہم فیصلے لیے، جن کے اثرات ملک کی ترقی میں نظر آرہے ہیں۔ آج ہر ہاتھ میں نظر آنے والا موبائل انہی فیصلوں کا نتیجہ ہے۔ پروگرام میں شیش چند یادو، سوجیت کمار سونی، دنیش یادو، شیام کشواہا، موہن چودھری، چند رام، معین الدین، شبیر پٹھان، ہری پنڈت، شترگھن شاہ، عرفان انصاری، عمران مومن، اُمیش یادو، طاہر حسین، بھووال یادو، جئے۔ پرکاش یادو، ہدریا گونڈ، گایتری دیوی، رکمانی دیوی، امیش یادو، ورون گونڈ، دھرپ دیوا گیری، شیو مشر، عرفان انصاری جیسے کانگریس کارکنان موجود تھے۔

گائیڈنس اینڈ موٹیویشن سنٹر میں افتتاحی تقریب کا انعقاد اپنی جڑوں کو نہیں بھولیں: ڈس ایس ڈبلیو او

کانگریس درپن: بی این ایم یو سمیت بہار کی سات منتخب یونیورسٹیوں میں چیف منسٹرز ووکیشنل کورس گائیڈنس اینڈ موٹیویشن سنٹر شروع کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیمی عہدوں پر تقرری میں پسماندہ طبقات اور انتہائی پسماندہ طبقات کی شمولیت کو بڑھانا ہے۔ حکومت کی یہ کوشش انتہائی قابل ستائش ہے اور طلباء کو اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ یہ بات صدر اسٹوڈنٹ ویلفیئر (DSW) پروفیسر (ڈاکٹر) راجکمار سنگھ نے کہی۔ وہ پیر کو وزیر اعلیٰ ووکیشنل کورس گائیڈنس اینڈ انڈکشن سنٹر کی افتتاحی تقریب کی صدارت کر رہے تھے۔ یہ مرکز بہار ریاستی پسماندہ طبقات اور انتہائی پسماندہ طبقات مالیاتی اور ترقیاتی کارپوریشن، پٹنہ کے ذریعہ شروع کیا گیا ہے، جو بہار حکومت کے تحت چل رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گریجویٹ سطح کے مختلف مسابقتی امتحانات کے لیے پری ٹریننگ سینٹرز پہلے ہی چل رہے ہیں۔ لیکن اعلیٰ تعلیم کے میدان میں اپنا کیریئر بنانے کے خواہشمند طلبہ کے لیے کسی مرکز کا فقدان تھا۔ اس مرکز کے شروع ہونے سے وہ کمی دور ہو گئی ہے۔ اس میں طلباء کو مسابقتی امتحانات جیسے GATE،N E T ، PhD،JRF وغیرہ میں منتخب ہونے کے لیے پری امتحان مفت کوچنگ (کوچنگ) فراہم کی جاتی ہے۔ اس سے طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے میدان میں اپنا کیریئر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر کسی کی زندگی میں مسائل اور چیلنجز ہوتے ہیں۔ ہمیں ان کا رونا نہیں رونا چاہیے بلکہ اس کے بیچوں بیچ کامیابی کا راستہ تلاش کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنے مقصد کا تعین کرنا چاہیے اور اس کے حصول کے لیے مناسب کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے طلباء سے اپیل کی کہ وہ خود بھی علم اور ہنر حاصل کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔ اپنے اساتذہ کی صلاحیتوں کا صحیح استعمال کریں۔ طلباء جتنی محنت کریں گے اتنے ہی زیادہ نتائج حاصل کریں گے۔ پراکٹر ڈاکٹر وشوا ناتھ وویکا نے کہا کہ طلباء کو متجسس ہونا چاہئے اور علم کی بھوک اور پیاس کو ابھارنا چاہئے۔ اپنے آپ کو اندراج تک محدود نہ رکھیں بلکہ کلاس میں سرگرمی سے حصہ لیں اور جوش وخروش برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکز میں نشستوں کی تعداد محدود ہے۔ لہٰذا، داخلہ لینے والے طلباء کی ذمہ داری ہے کہ وہ باقاعدگی سے کلاسوں میں حاضر ہوں۔ تمام طلباء پوری لگن اور محنت کے ساتھ تعلیم حاصل کریں اور مرکز میں دستیاب سہولیات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ رجسٹرار پروفیسر (ڈاکٹر) مہیر کمار ٹھاکر نے کہا کہ سنٹر کی شروعات اچھی رہی ہے اور آہستہ آہستہ اس میں تمام انتظامات کئے جائیں گے۔ اس وقت سنٹرل لائبریری میں کلاسز شروع ہو چکی ہیں۔ لیکن مستقبل میں اس کا ایک الگ مستقل چیمبر ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ طلباء کو بی این ایم یو اور دیگر یونیورسٹیوں کے قابل اساتذہ سے رہنمائی حاصل ہوگی۔ اس کے ساتھ کتابیں اور مطالعاتی مواد بھی دستیاب کرایا جائے گا۔ ڈویلپمنٹ آفیسر پروفیسر (ڈاکٹر) لالن پرساد آدری نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ مرکز کے طلباء بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرکے یونیورسٹی کا نام روشن کریں گے۔ یہاں کے طلبہ کی کامیابی دیگر طلبہ کو بھی متاثر کرے گی۔ ڈائریکٹر ڈاکٹر سدھانشو شیکھر نے بتایا کہ مرکز میں 60 کے دو بیچ چلائے جا رہے ہیں۔ پہلے بیچ میں سائنس کے تمام مضامین اور دوسرے بیچ میں ہیومینیٹیز اور سوشل سائنسز کے تمام مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ اس سے پہلے مہمانوں کو انگاوستر، گلدستہ اور یادگاری تحفہ دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ تمام مہمانوں، اساتذہ اور طلباء کا ایک دوسرے سے تعارف ہوا۔ تمام طلباء سے حلف لیا گیا کہ وہ باقاعدگی سے کلاس میں حاضر ہوں گے اور پوری تیاری کریں گے۔ اس موقع پر اسپورٹس کونسل کے ڈپٹی سکریٹری ڈاکٹر شنکر کمار مشرا، نوڈل آفیسر ڈاکٹر موہت گپتا، سینیٹر رنجن یادو، محققین سارنگ تنائے، سورو کمار چوہان، ایشانی، پون کمار، پپو کمار، متھن کمار، منیش کمار، بٹو کمار، پرنئے کمار، سچن کمار، سوربھی سنیہا، لکشمی کمار شوبھا کماری، سونالی کماری، جیوتی کماری، ریوتی رمن، پون کمار، کرشنا کمار، دانش کمار، مسکان کماری، ہمانشو شیکھر، راجیش کمار، روہن کمار، سونیا کماری، موسم کماری، رندھیر کمار، سدھیر کمار، سشما بھارتی، نندن کمار، سواتی وغیرہ موجود تھے۔

راجیوگاندھی: ایک سدابہارفکرونظر

کانگریس درپن: 21 مئی 199 پورا ہندوستان عام انتخابات کے جوش وخروش میں مگن تھا۔ ایک عہد ساز نے ہندوستان کی سرزمین کو ہمیشہ کے لیےالوداع کہہ دیا۔ جی ہاں، یہ ملک کے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی تھے، جن کی موت ایک بم دھماکے میں ہوئی تھی۔ اپنے مقبول وزیر اعظم کی اچانک موت سے پورا ملک صدمے میں ہے۔ ہر طرف چیخ و پکار تھی۔ بچوں سے لے کر بزرگوں تک، عورتوں سے لے کر مردوں تک اور گاؤں سے لے کر شہر تک سب کی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں۔آخر کیوں نہ راجیو گاندھی کی شکل میں اس دن ایک دور ختم ہو گیا تھا۔ یوگ- جس نے ہندوستان کو نئی بلندیاں دیں؛ ترقی اور خوشحالی کا راستہ دکھایا؛ نوجوانوں، خواتین اور کسانوں کو بااختیار بنانے کی سمت میں اہم فیصلے لیے۔ لیکن، راجیو گاندھی جی اپنے دلیرانہ فیصلوں اور دور اندیشانہ سوچ کی وجہ سے آج بھی یادوں میں زندہ ہیں۔ راجیو گاندھی نے خود کو"وہ شخص جس نے ہندوستان کو 21ویں صدی میں لے جایااور ترقی پذیر ملک کا لیبل اس کے ماتھے سے ہٹا دیا" کے طور پر پہچانے جانے کو ترجیح دی۔ اپنے خیالات کے مطابق، راجیو جی نے 21ویں صدی کے ہندوستان کے وژن کو حقیقت بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ راجیو جی کے وژن میں، 21ویں صدی کے ہندوستان کا وژن صرف گاؤں کو بااختیار بنا کر ہی پورا ہوسکتا ہے۔ سابق وزیر اعظم جواہر لعل نہرو جی نے مہاتما گاندھی کے اس خیال کو آگے بڑھایا کہ"ہندوستان کی روح گاؤں میں رہتی ہے" پنچایتی راج کی بنیاد رکھ کراور راجیو جی نے پنچایتی راج اداروں کو آئینی شناخت دلانے کی طرف قدم اٹھا کر اسے مزید مضبوط کیا۔ پنچایتی راج اداروں میں خواتین اور SC/ST کے لیے دروازے کھولنا ایک انقلابی قدم تھا۔ آج راجیو جی کی یہ کوشش آگے بڑھ کر خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کی شکل میں پارلیمنٹ کے دروازے پر دستک دے رہی ہے۔ راجیو جی جانتے تھے کہ 21ویں صدی کے ہندوستان کا وژن جمہوریت میں نوجوانوں کی شراکت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔یہی وجہ ہے کہ انہوں نے 21 سال کی عمر کے بجائے 18 سال کی عمر میں فرنچائز کو لاگو کیا، تاکہ نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت سے نئے خیالات اور بلندیوں کا ہندوستان بنایا جا سکے۔ انفارمیشن ٹکنالوجی کے میدان میں راجیو جی نے ملک کو دنیا کے سرکردہ ممالک کی صف میں کھڑا کرنے کے مقصد سے کمپیوٹر انقلاب شروع کیا۔ یہ ان کی ہمت کا ہی نتیجہ تھا کہ وہ اپوزیشن کے پروپیگنڈے کی مخالفت کے باوجود پیچھے نہیں ہٹے اور آج ہندوستان انفارمیشن ٹیکنالوجی میں خود کفیل ہو کر دنیا کے طاقتور ممالک کے زمرے میں آ گیا ہے۔ اپنی نئی تعلیمی پالیسی میں راجیو جی نے مجموعی ترقی پر زور دیا۔ راجیو جی کی شہادت نے ہندوستان کے سیاسی اسٹیج پر کبھی نہ پُر ہونے والا خلا پیدا کر دیا۔ اگر راجیو جی آج ہندوستانی سیاسی اسٹیج پر موجود ہوتے تو شاید تصویر کچھ اور ہوتی۔ لیکن اس کی جسمانی غیر موجودگی میں، یہ اس کے خیالات ہیں جو ہمیں متاثر کرتے رہیں گے۔ راستہ دکھاتے رہیں گے۔ مہاتما گاندھی کی زندگی کی اقدار، جنہیں راجیو جی نے مضبوط کیا تھا، آج ان کو لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ اس عظیم روح کو حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔ آج ان کے یوم شہادت پر اس قرارداد کو انہیں خراج عقیدت کے طور پر لیا جا سکتا ہے۔وہ خواب جو ہندوستان کی نئی تعمیر کا دیکھا تھا۔ اس کا نتیجہ بہت کامیاب ہوگا۔ ہندوستان 21ویں صدی کا لیڈر بن جائے گا۔یہی شہادت کا مناسب احترام ہوگا۔

آج کے اجلاس میں اپوزیشن اتحاد کے حوالے سے ہونے والے اتفاق رائے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اپوزیشن اتحاد کے لیے تمام جماعتوں کا اجلاس ہوگا، جس کے لیے جگہ، وقت اور تاریخ کا فیصلہ آئندہ ایک سے دو روز میں کیا جائے گا۔ :مسٹر للن سنگھ، جے ڈی (یو) صدر

کرناٹک کی طرح مدھیہ پردیش میں بھی جیت ہوگی: انجینئر محی الدین خان

کانگریس درپن: شیوراج حکومت کی سروے رپورٹ میں حالت خراب نظر آرہی ہے۔ چیف منسٹر کے تئیں پارٹی کے سینئر لیڈروں میں شدید ناراضگی ہے۔کرناٹک اسمبلی انتخابات کے بعد اب کانگریس کی توجہ مدھیہ پردیش پر مرکوز ہونے جارہی ہے۔مدھیہ پردیش ہندی مرکز کی ایک اہم ریاست ہے۔ کرناٹک کے انتخابی نتائج کا سیدھا اثر مدھیہ پردیش کی سیاست پر بھی پڑا ہے۔ مدھیہ پردیش میں چھ ماہ بعد انتخابات ہونے والے ہیں۔ یہاں بھی بی جے پی کی حالت کم و بیش وہی ہے جو کرناٹک میں تھی۔ کرناٹک کی طرح مدھیہ پردیش میں بھی بدعنوانی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ شیوراج حکومت کے وزراء پر سب سے زیادہ الزامات ہیں۔ حکومت میں بیوروکریسی کے غلبے کے علاوہ پارٹی کارکنوں اور مقامی رہنماؤں کی ناراضگی بھی سب سے اہم مسئلہ ہے۔کئی سروے رپورٹوں میں بی جے پی کی حالت خراب دکھائی دے رہی ہے۔چیف منسٹر کے تئیں پارٹی کے سینئر لیڈروں میں شدید ناراضگی ہے۔ پارٹی کارکنان بھی اپنے وزیر اعلیٰ سے کافی مایوس نظر آرہے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ بیوروکریسی ہے جہاں پارٹی کارکنوں کی بات نہیں سنی جا رہی ہے۔کانگریس کو کرناٹک کی طرح مدھیہ پردیش میں بھی آنے والے اسمبلی انتخابات میں اکثریت ملے گی۔کانگریس مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت بنائے گی۔ بی جے پی کی بدعنوانی اور آمرانہ رویہ کی وجہ سے اب عوام نے ریاست میں تبدیلی لانے کاارادہ کرلیا ہے۔

محترم! سلام

آپ تمام بھائیوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ 28 مئی 2023 کو اپنے ضلع مغربی چمپارن کے انچارج جناب ششی بھوشن رائے کی قیادت میں جئے بھارت ستیہ گرہ یاترا کے پروگرام کی تصدیق کی گئی ہے۔آپ تمام کانگریسی لوگ، سابق لوک سبھا امیدواروں، سابق ایم ایل اے، سابق اسمبلی امیدوار، اے آئی سی سی کے ممبران، پی سی سی کے ممبران، سابق ضلع کانگریس کمیٹی کے عہدیداران، تمام سیل کے عہدیداران اور تمام بلاکس کے صدور سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ تاریخ کو 10-30 تک ضرور شرکت کریں۔ بتیا کے کیدار آشرم میں ضلع کانگریس کے دفتر پہنچیں۔ وہاں سے ہم سب کو ایک جلوس کے ساتھ نکلنا ہے اور لال بازار سے ہوتے ہوئے سوا بابو چوک سے کلکٹریٹ پہنچنا ہے جہاں صبح 11 بجے سے جلسہ ہونا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ عظیم اتحاد کے تمام حلقوں (آر جے ڈی، جے ڈی یو، سی پی آئی، سی پی ایم، سی پی آئی ایم ایل، راکپا) کو دل کی گہرائیوں سے مدعو کیا جاتا ہے۔ آپ سب کو اپنی پارٹی کے جھنڈوں کے ساتھ پروگرام میں شرکت کا خیر مقدم ہے۔

نیک خواہشات کے ساتھ

شیخ کامران

رکن اے آئی سی سی ،سابق ضلعی صدر

مغربی چمپارن۔

چند سال قبل جب کورونا وبا کے دوران ملک میں افراتفری پھیلی ہوئی تھی تو نئی پارلیمنٹ بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔آج تک دنیا کی کسی جمہوریت نے اپنی پارلیمنٹ تبدیل نہیں کی۔ نئی پارلیمنٹ کا سنگ بنیاد رکھتے وقت بھی صدر کو دور رکھا گیا اور اب صدر کو پارلیمنٹ کی نئی عمارت کے افتتاح سے دور رکھا جا رہا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ وزیراعظم صدر مملکت سے درخواست کریں کہ انہیں افتتاح کی دعوت دیں۔:مسٹر آنند شرما

بہادر جنگجو اور مادر وطن کے سچے فرزند مہارانا پرتاپ کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت۔مہارانا پرتاپ، بہادری کی ایک شاندار مثال، اپنی مادر وطن اور عزت نفس کے لیے، شاہی محلات کی لذتیں ترک کر کے جنگلوں میں چلے گئے...

مدھیہ پردیش کے عوام سے کانگریس کا وعدہ **گیس سلنڈر: 500 روپے ہر عورت کو 1500 ماہانہ**بجلی: 100 یونٹ معاف، 200 یونٹ آدھے** زرعی قرضہ معاف کر دیا جائے گا** پرانی پنشن سکیم لاگو ہوگی۔ہم نے کرناٹک میں اپنا وعدہ پورا کیا - اب ہم اسے ایم پی میں رکھیں گے۔ جئے جنتا-جئے کانگریس

ہندوستان ایک بہت متنوع ملک ہے، جس میں ایک امیر اور متنوع نباتات اور حیوانات ہیں۔ قومی تحفظ کی حکمت عملی اور ماحولیات اور ترقی سے متعلق پالیسی کا بیان، ماحولیات (تحفظ) ایکٹ، اور ہندوستان کی قومی جنگلاتی پالیسی کانگریس کی حکومتوں کے ماضی کے اقدامات کی کچھ مثالیں ہیں جو ماحولیاتی نقطہ نظر کے مطابق ہماری عزم اور عمل کو ظاہر کرتی ہیں۔ , کیونکہ اس کے زوال کو پلٹنا ہی ایک صحت مند سیارے اور اس کی مدد کرنے والی زندگی کی بحالی اور تحفظ کا واحد طریقہ ہے، ہم آج اپنے بھرپور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔

سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کو ملک کی ترقی کے لیے بہت ضروری سمجھا۔ اس کے لیے انھوں نے ٹائیگر پروجیکٹ، فضائی آلودگی کنٹرول ایکٹ، وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ، واٹر (آلودگی کی روک تھام اور کنٹرول) ایکٹ اور فارسٹ کنزرویشن ایکٹ جیسے اہم قوانین پاس کیے تھے۔ اندرا جی نے ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کو مضبوط بنانے کا مسئلہ عالمی فورم پر اٹھایا۔ 1972 میں اقوام متحدہ کی پہلی ماحولیاتی کانفرنس اسٹاک ہوم میں منعقد ہوئی، جس میں اندرا جی میزبان ملک کے علاوہ تقریر کرنے والی واحد لیڈر تھیں۔ 1976 میں نئی اور قابل تجدید توانائی کے ذرائع پر اقوام متحدہ کی پہلی کانفرنس نیروبی میں منعقد ہوئی، جس میں اندرا جی بھی ان پانچ سربراہان مملکت میں شامل تھیں جنھوں نے تقریریں کیں۔ جب دنیا میں ماحولیات کے حوالے سے کوئی خاص تشویش نہیں تھی تو اس نے نہ صرف ماحولیات کے لیے بنائے گئے انتہائی اہم قوانین حاصل کیے بلکہ ماحولیات سے متعلق خدشات کو پوری دنیا تک پہنچایا۔ آیئے، بین الاقوامی یوم حیاتیاتی تنوع پر، اندرا گاندھی کے خوابوں کو آگے بڑھانے اور ہمارے ماحول کو مزید خوشحال بنانے کا عہد کریں۔

آج بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کانگریس صدر شری ملیکا رجن کھرگے اور جناب راہول گاندھی سے ملاقات کی۔

مہارانا پرتاپ جی کے یوم پیدائش پر نیک خواہشات۔

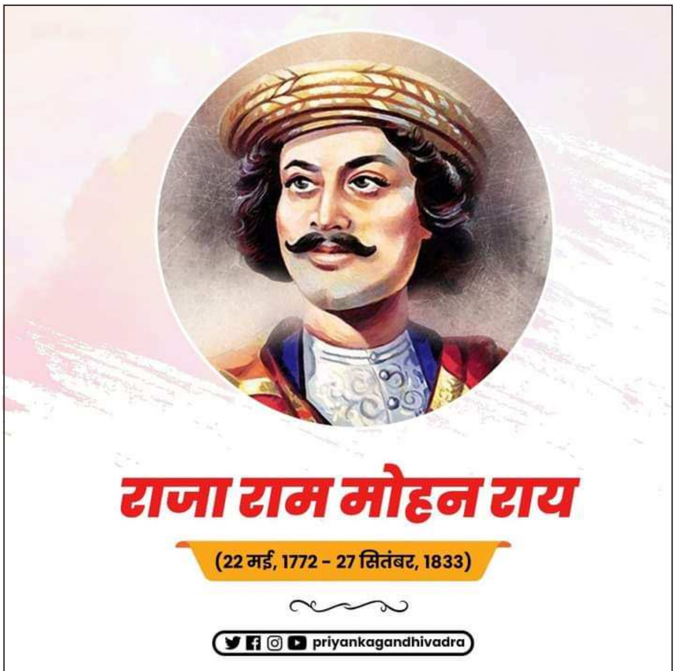

عظیم سماجی مصلح راجہ رام موہن رائے، ہندوستانی نشاۃ ثانیہ کے باپ، برہموسماج کے بانی، جنہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کی مشعل روشن کی تھی، کو ان کے یوم پیدائش پر سینکڑوں سلام۔ پرینکا گاندھی واڈرا

آج، آسام کے گوہاٹی میں ماں کاماکھیا مہاسدھ پیٹھ میں، آئی وائی سی کے صدر سرینواس بی وی کے ساتھ آسام کے سی ایل پی مسٹر دیبابرتا سائکیا جی اور قومی عہدیداروں نے ماں کامکھیا کا دورہ کیا اور ہم وطنوں کی خوشی اور خوشحالی کی خواہش کی..!

بھارت رتن اور ملک کے سابق وزیر اعظم جناب راجیو گاندھی کی برسی کے موقع پر جھارکھنڈ پردیش یوتھ کانگریس کے زیر اہتمام ینگ انڈیا کے بول سیزن 3 کے ریاستی سطح کے مقابلے کا انعقاد انٹرنیشنل پبلک اسکول رانچی میں کیا گیا۔

ہماچل پردیش میں صحت کی سہولیات کی توسیع تمام میڈیکل کالجز میں روبوٹک سرجری کی سہولت دستیاب ہوگی۔خوشی کی حکومت حکومت ہماچل

چھتیس گڑھ کا"شری دھنونتری جنرک میڈیکل اسٹور"عوام کا سہارا بنا۔ ریاست میں کام کرنے والے 195 میڈیکل اسٹوروں سے 60لاکھ سے زیادہ لوگوں نے فائدہ اٹھایا ادویات پر٪70 تک کی چھوٹ چھتیس گڑھ کی حکومت، اعتماد کی حکومت

راجستھان نے مہنگائی ریلیف کیمپ کے ساتھ نیا ریکارڈ قائم کیا 5 کروڑ سے زیادہ گارنٹی کارڈ ہولڈرز 1.11 کروڑ سے زیادہ خاندان مستفید ہوئے۔ خدمت ہی کرما ہے، خدمت ہی دھرم ہے۔